وفاق المدارس کے لئے دارالعلوم کراچی کا شرف میزبانی

ڈاکٹر سیف الرحمٰن
رکن مجلس عاملہ وفاق المدارس

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس عاملہ کے اجلاس منعقدہ 14 جمادی الآخری 1429ھ میں دیگر امور کے علاوہ یہ امر بھی زیرِ بحث آیا کہ بجلی کی لوڈ شیڈنگ ملتان کے شدید گرم موسم اور جگہ کی تنگی کی وجہ سے وفاق المدارس کے امتحان 1429ھ کی جوابی کاپیوں کی تفتیش کا کام ملتان کی بجائے کسی دوسرے شہر منتقل کیا جائے تاکہ یہ تفتیشی عمل بہتر موسم کی وجہ سے یکسوئی وسکون کے ساتھ کیا جائے، لہٰذا اسلام آباد، کوئٹہ اور کراچی، تینوں مقامات پر غور وخوض کے بعد اتفاق رائے سے دارالعلوم کورنگی، کراچی کو سب سے بہتر اور موزوں قرار دے کر جب دارالعلوم کے صدر حضرت مولانا مفتی رفیع عثمانی صاحب دامت برکاتہم العالیہ سے رابطہ قائم کیا گیا تو انہوں نے وفاق المدارس کی مجلس عاملہ کے اس فیصلے کی روشنی میں دارالعلوم کی طرف سے میزبانی کی سعادت کو قبول فرمالیا۔ فیصلے کے مطابق وفاق کے سالانہ امتحان مکمل ہوتے ہی مورخہ 12 اگست کو ملک کے اطراف واکناف سے وفاق کی طرف سے جاری کردہ دعوت ناموں کے مطابق مدارس وجامعات کے مدرسین بحیثیت ممتحنین دارالعلوم کراچی میں پہنچنا شروع ہوئے، اور دوسرے دن شام تک تقریباً 465 ممتحن علماء کرام جوابی کاپیوں کی مارکنگ کے لئے تشریف لے آئے۔

دارالعلوم کراچی میں علماء کرام کی تشریف آوری پر ان کے استقبال، راہنمائی، رہائش اور دیگر سہولتوں کی فراہمی کے حوالے سے انتظام دیکھ کر یہ کہنا بے جانہ ہوگا کہ دارالعلوم کراچی نے اس میزبانی کو بلاشبہ دل کی گہرائیوں سے قبول فرما کر حق میزبانی ادا کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی، اور آنے والے علماء کرام کی راحت رسانی کے لئے تمام ممکنہ اقدامات کیئے۔

دارالعلوم کے نائب مہتمم شیخ الاسلام حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم العالیہ بذات خود گاہے بگاہے انتظامات کا جائزہ لیتے رہے اور مہمانوں کی خدمت کے روح رواں حضرت مولانا رشید اشرف مدظلہ العالی (نگران شعبہ بنات واسکول) اپنی ہمہ وقتی پوری توجہات کے ساتھ مہمانوں کی راحت ورسانی کے لئے دیدہ

دل فرش راہ کئے ہوئے تھے، اسی طرح دیگر عملہ اور دار العلوم کے طلباء بھی مفوضہ خدمات کو احسن طریقے سے نبھار ہے تھے، غرض یہ کہ ملک بھر سے آئے ہوئے علماء کرام دار العلوم کی طرف سے کئے گئے انتظامات اور جذبہ میزبانی کی تحسین کرتے ہوئے خوش وخرم نظر آرہے تھے اور بہت سارے مہمانوں نے اپنے تاثرات واحساسات قلم بند کر کے بھی جمع کروائے۔

کاپیوں کی تفتیش:

مورخہ 13 اگست بروز منگل دار العلوم کے میٹنگ ہال میں صدر الوفاق حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب مدظلہم کی صدارت میں ایک اجلاس منعقد ہوا، جس میں ناظم اعلیٰ وفاق مولانا قاری محمد حنیف جالندھری وامتحانی کمیٹی کے ارکان اور ہر درجہ کی کتب کے ممتحنین اعلیٰ نے شرکت کی، جس میں مارکنگ وتفتیش کے لئے امتحانی کمیٹی کی طرف سے وضع کردہ قواعد وضوابط کا از سر نو جائزہ لے کر ممتحنین اعلیٰ پر زور دیا گیا کہ طے شدہ اصولوں کے مطابق تفتیش کے عمل کو یقینی بنایا جائے، بعد ازاں دار العلوم کی مسجد میں تمام ممتحنین کو جمع کر کے حضرت صدر الوفاق نے ہدایات دیں اور تفتیش کے عمل کی اہمیت اور ممتحنین کو ان کی ذمہ داریوں کا احساس دلایا اور دعا کے بعد وفاق المدارس کے مرکزی دفتر کے ناظم مولانا عبد المجید نے اپنے ماتحت عملہ کی مدد سے ممتحنین میں جوابی کاپیوں کے بنڈل تقسیم کردیئے اور تفتیش کا عمل شروع ہوگیا، دار العلوم کے تمام ضروری سہولتوں سے آراستہ دار الاقامہ کی ایک پوری منزل ''دار الصدیق'' کے کمروں میں ممتحنین کی رہائش کا انتظام تھا اور وہیں پر تفتیش کا عمل ہوا، ممتحنین اعلیٰ کی رہائش بھی چونکہ ''دار الصدیق'' میں تھی، اس لئے ان کو تفتیشی عمل کی نگرانی میں بہت سہولت رہی، ممتحنین کی چیک شدہ کاپیوں کے ہر بنڈل میں سے کچھ کاپیاں اطمینان اور معیار کو یقینی بنانے کے لئے دوبارہ چیک کی جاتی رہیں، ہر دن امتحانی کمیٹی نے بھی دار الصدیق میں گشت کیا اور ممتحنین اعلیٰ کی طرف سے بعض ممتحنین کی کمزوریوں کی نشان دہی پر ان سے مذاکرہ کر کے معیار کو یقینی بنانے کی کوشش کی جاتی رہی، اس کے علاوہ ہر دن ممتحنین اعلیٰ کے ساتھ انتخابی کمیٹی کا مشاورتی اجلاس منعقد ہوا، جس میں چوبیس گھنٹے کی کارکردگی کے علاوہ تفتیش کے عمل کے معیار ورفتار کا جائزہ ہوتا رہا، امتحانی کمیٹی کے ارکان میں راقم الحروف کے علاوہ مفتی کفایت اللہ آف مانسہرہ، مولانا رشید اشرف دار العلوم کراچی، مولانا ولی خان جامعہ فاروقیہ، مولانا عطاء الرحمن بنوری ٹاؤن کراچی، مولانا ارشاد احمد دار العلوم کبیر والا، مولانا عبد اللہ جان آف لورالائی، مولانا قاضی محمود الحسن آف کشمیر، مولانا صلاح الدین آف چمن اور مولانا محمد ادریس سومرو آف کنڈیار شامل تھے، جن میں اکثر کا قیام دار العلوم کے مہمان خانے میں تھا، تا کہ کسی بھی وقت پیش آمدہ کسی مشورہ طلب مسئلے

میں باہمی مشاورت ہو سکے۔علاوہ ازیں حضرت صدر الوفاق دامت برکاتہم العالیہ بذات خود روزانہ جامعہ فاروقیہ سے دارالعلوم تشریف لاتے رہے اور بعض ضروری امور کے متعلق ہدایات واحکامات جاری فرماتے رہے۔اس دوران حضرت صدر الوفاق سے ملاقات کے لئے قائد جمعیت علماء اسلام مولانا فضل الرحمن صاحب بھی تشریف لائے اور دارالعلوم کی مسجد میں علماء وطلباء کے اجتماع سے بیان کیا۔

علاوہ ازیں شیخ الاسلام حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی دامت برکاتہم العالیہ اور استاذ الاساتذہ حضرت مولانا عزیز الرحمٰن دامت برکاتہم العالیہ کے بھی خصوصی خطابات ہوئے ،جن میں ملکی وبین الاقوامی حالات کے تناظر میں مدارس وجامعات کولاحق ممکنہ خطرات ،اہل حق علماء کی ذمہ داریاں ،مدارس کواپنے اہداف کے دائرہ میں رہ کرکام کرنے کی ضرورت ،غیر تعلیمی اور تحریکی مزاج سے پیدا ہونے والے نقصانات ،اکابر واسلاف کے نقش قدم پر کام کرنے کے فوائد وبرکات ،معیاری تدریس کی شرائط اور کامیاب مدرس کی صفات جیسے بہت سے عنوانات پر روشنی ڈالی گئی۔

علاوہ ازیں اسی دوران کراچی کے مدارس وجامعات کے مہتمین ونظماء واساتذہ اور ملک بھر سے آئے ہوئے علماء کا ایک مشترکہ اجتماع بھی دارالقرآن کے احاطے میں منعقد ہوا ،جس کی صدارت حضرت صدر الوفاق دامت برکاتہم العالیہ نے کی اور اس اجتماع سے حضرت شیخ الاسلام مولانا مفتی محمد تقی عثمانی نے خصوصی خطاب فرمایا اور دنیاء علم وعرفان کی دوعظیم شخصیات مثالی استاذ اور مثالی شاگرد کی حیثیت سے اسٹیج پر جلوہ افروز دیکھ کر اور حضرت شیخ الاسلام کے منہ سے اپنے عظیم استاذ کے لئے بار بار حضرت استاذی المکرّم جیسے جملے سن کر پورا مجمع محظوظ ہورہا تھا اور اس ایمان افروز منظر کو دیکھ کر سامعین میں خوشی ومسرت کے جذبات امنڈ رہے تھے کہ استاذ وشاگرد کے رشتے کا تقدس اور اس کے آداب وتقاضوں کی بجا آوری کا ایک مثالی نمونہ ان کے سامنے تھا۔اسی طرح تفتیشی عمل کے نظام کو دیکھنے کے لئے جامعۃ الرشید کے سربراہ حضرت مولانا مفتی عبدالرحیم صاحب اور دیگر علماء بھی تشریف لاتے رہے، جنہوں نے تفتیش کے نظام کو دیکھ کر اپنے اطمینان کا اظہار کیا۔

اللہ رب العزت دارالعلوم کراچی کی میزبانی کو اپنی جناب میں قبول فرما کر دارالعلوم کو مزید ترقیات سے نوازے۔آمین۔

☆☆......☆☆